



سوال

(143) خطبہ سننے کا اختیار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خطبہ سننے کا اختیار

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام کو چاہیے کہ موقع محل کی مناسبت سے خطبہ میں وعظ وارشاد کا اہتمام کرے البتہ خطبہ سننا ضروری نہیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھائی پھر فرمایا: جو آدمی جانا چاہے وہ جاسکتا ہے اور جو خطبہ سننے کے لیے ٹھہرنا چاہتا ہے وہ ٹھہر جائے۔ [1] البتہ خطبہ سننے سے بلاوجہ لاپرواہی نہیں کرنا چاہیے بلکہ بغور خطبہ عید سنا جائے۔

[1] نسائی، العیدین: ۵۷۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 155

محدث فتویٰ